سوال

ہنے پر(37)کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لرہندہ کا باپ ہندہ کو اپنے شوہر سے باز رکھے تو وہ شرعاً مجرم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ (یوسف :''حکم تو صرف اللہ کا ہے۔''

ے باپ کو کوئی حق نہیں ہے کہ ہندہ کو اس کے شوہر کے پاس جانے سے روکے۔ کیونکہ بعد النکاح باپ کا کچھ زور ہندہ پر نہیں ہے، بلکہ سارا اختیار و زور ہندہ پر اس کے شوہر کا ہے اور باپ ہندہ کا ہندہ کو شوہر کے پاس جانے سے بلاوجہ شرعی کے روکے یا منع کرے تو بیشک ہندہ کا باپ گنہگار ہوگا اور عند اللہ تہ

''أخرج البخاري ومسلم عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: ((کلکم راع ومسؤل عن رعیتہ)) وفیہ: ((والمرأۃ راعیۃ في بیت زوجھا، ومسؤلۃ عن رعیتھا)) (صحیح البخاري، رقم الحدیث (۲۲۷۸) صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۸۲۹)

اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے تخریج کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے: تم میں ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔ اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

''وأخرج البزار بإسناد حسن عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت: ''سألت رسول اللہ ﷺ أي الناس أعظم حقا علی المرأۃ؟ قال: زوجھا، قلت: فأي الناس أعظم حقا علی الرجال؟ قال: أمہ'' (ورواہ الحاکم أیضا) (المستدرک للحاکم ۱۶۷۴)

کے واسطے سے تخریج کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کن لوگوں کا عورت پر زیادہ حق ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے شوہر کا۔ (انھوں نے کہا کہ) میں نے پھر پوچھا: مردوں پر کن لوگوں کا زیادہ حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کا۔ اس کی روایت حاکم نے بھی کی ہے۔''

''وأخرج أحمد في مسندہ بإسناد حسن عن عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول اللہ ﷺ: ((إذا صلت المرأۃ خمسھا أو صامت شھرھا وحفظت فرجھا وأطاعت زوجھا، قیل لھا: ادخلی الجنۃ من أي أبواب الجنۃ شئت)) ورواہ أیضا ابن حبان في صحیحہ عن أبی ہریرۃ مثلہ۔ (مسند أحمد ۱۹۱۱، صحیح ابن حبان ۴۱۶۳)

پنی مسند میں حسن سند کے ساتھ عبد الرحمان بن عوف کے واسطے سے تخریج کی ہے کہ انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے گی اور رمضان کے مہینے کے روزے رکھے گی، اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے گی اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے گی تو اس سے کہا جائے

ن ۵۷۲)

ء العلوم میں اس حدیث کے ذیل میں کہا ہے کہ آپ ﷺ کا قول کہ ''اپنے شوہر کی اطاعت کرے گی تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگی۔'' نبی ﷺ نے شوہر کی اطاعت کا ذکر اسلام کی بنیاد میں فرمایا ہے۔ ختم شد۔''

ن ۴۷۲۹)

ابن حبان نے اپنی صحیح میں ابو سعید خدری کے واسطے سے تخریج کی ہے کہ انھوں نے کہا: نبی ﷺ کے پاس ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر آیا اور کہا کہ میری اس بیٹی نے شادی سے انکار کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس (لڑکی) سے کہا کہ اپنے باپ کی اطاعت کرو۔ اس لڑکی نے کہا: قسم ہے اس ذات کی

ی (۲۷۲۹) صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۸۸۴)

ی میں سے صحیحین کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جہنم میں جھانکا تو اس میں زیادہ تر عورتیں تھیں۔ انہوں نے (خواتین نے) پوچھا: ایسا کیوں اے اللہ کے رسول ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتیں لعن طعن زیادہ کرتی ہیں اور اپنے کنبے کی ناشکری کرتی ہیں۔ ختم شد''

ب ۴۱۶۲)

غزالی کی ''إحیاء العلوم'' میں ہے کہ ایک شخص سفر کے لیے نکلا اور اس نے اپنی بیوی سے یہ عہد لیا کہ وہ اوپر سے نیچے نہیں اترے گی۔ اس عورت کا باپ نیچے رہتا تھا۔ وہ بیمار ہو گیا تو اس عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی بھیجا، تاکہ وہ اجازت حاصل کرے کہ وہ اپنے باپ کے پاس اتر کر آ

ء ۶۹۲۔ نیز دیکھیں: مجمع الزوائد ۷۶۶۶)

''حافظ عراقی نے ''تخریج أحادیث الإحیاء'' کہ طبرانی نے اس کی روایت انس کی حدیث سے معجم اوسط میں ضعیف سند سے کی ہے۔ البتہ انھوں نے فرمایا کہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''اس کے باپ کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت کر دی۔''

پس جب ہندہ کے باپ نے ہندہ کو اس کے شوہر کے پاس جانے سے روکا اور منع کیا اور ہندہ کا شوہر اس امر سے بیزار ہے تو ہندہ کا باپ مناع للخیر ہوا اور ہندہ جو بسبب عدم اطاعت زوج اپنے کے مستحق غضب الٰہی کی ہوگی، اس کا باعث ہندہ کا باپ ہوا۔ پس اب ہندہ کا باپ یقینی عاصی و مرتکب کبیرہ کا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ